آیت نمبر 27

آیات نمبر 27 تا 56 میں اصحاب الیمین کے گروہ میں شامل ہونے والے لوگوں کے اوصاف اور انہیں ملنے والی نعمتوں کی جھلکیاں ۔ اصحاب الشمال کے گروہ میں شامل لوگوں کے اوصاف اور ان کے انجام کا منظر بیان کیا گیا ہے۔

وَ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ﴿۲۷﴾ اور دائیں جانب والے ؟ ، سو دائیں جانب والوں کی خوش نصیبی کا کیا کہنا "جس شخص کو اس کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ خوش ہو کر لوگوں سے کہے گا کہ یہ دیکھو میرا اعمال نامہ، اسے پڑھو!" فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ یہ لوگ ان باغات میں ہوں گے جہاں بغیر کانٹوں والے بیری اور گچھوں سے لدے ہوئے کیلوں کے درخت ہوں گے وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ دور تک پھیلا ہوا سایہ اور چشموں کا بہتا ہوا پانی ہو گا وَّ فَاكِهَةٍ كَثِیْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ بکثرت پھل اور میوے ہوں گے جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان میں سے کسی چیز کے کھانے کی ممانعت ہو گی وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ بلند نشستگاہوں پر بیٹھے ہوں گے اِنَّاۤ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ ان کی بیویوں کو ہم خاص طور پر پیدا کریں گے اور انہیں نوجوان دوشیزائیں بنا دیں گے جو اپنے شوہروں سے محبت کرنے والی اور ان کی ہم عمر ہوں گی لِّاَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ ﴿۳۸﴾ یہ تمام نعمتیں اصحاب الیمین کے لئے ہوں گی ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۹﴾ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۴۰﴾

رکوع [۱] اصحاب الیمین کی ایک بڑی تعداد پہلے لوگوں میں سے اور ایک بڑی تعداد بعد

اور بائیں ہاتھ والے لوگوں میں سے ہوں گی وَ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ اور بائیں ہاتھ والے؟ سو کتنے بدنصیب ہوں گے بائیں ہاتھ والے "اور جس شخص کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کہ کاش! میرا اعمال نامہ مجھے دیا ہی نہ جاتا اور مجھے یہ معلوم ہی نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے؟ کاش! موت ہی میرا خاتمہ کر دیتی، افسوس! میرا مال بھی آج میرے کچھ کام نہ آیا" فِیۡ سَمُوۡمٍ وَّ حَمِیۡمٍ ﴿۴۲﴾ ان کے لئے جہنم کی گرم ہوا اور تیز کھولتا ہوا پانی ہو گا وَّ ظِلٍّ مِّنۡ یَّحۡمُوۡمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا کَرِیۡمٍ ﴿۴۴﴾ سیاہ دھوئیں کا سایہ ہو گا، جس میں نہ ٹھنڈک ہو گی اور نہ آرام و سکون ہو گا اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِکَ مُتۡرَفِیۡنَ ﴿۴۵﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو اس سے پہلے دنیا میں بڑے خوشحال تھے وَ کَانُوۡا یُصِرُّوۡنَ عَلَی الۡحِنۡثِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۴۶﴾ اور وہ گناہ عظیم پر اصرار کیا کرتے تھے وَ کَانُوۡا یَقُوۡلُوۡنَ ۬ۙ اَئِذَا مِتۡنَا وَ کُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿۴۷﴾ اور کہا کرتے تھے کہ جب ہم مر جائیں گے اور گل سڑ کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہمیں دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا؟ اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۴۸﴾ کیا ہم سے پہلے گزرے ہوئے ہمارے آباواجداد کو بھی زندہ کیا جائے گا؟ ان کے خیال میں یہ سب کچھ ناممکن بات تھی قُلۡ اِنَّ الۡاَوَّلِیۡنَ وَ الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ ۬ۙ اِلٰی مِیۡقَاتِ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۵۰﴾ اے نبی ﷺ! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ یقیناً اگلے اور پچھلے سب لوگ ایک دن ضرور جمع کیے جائیں گے، جس کا وقت مقرر کیا جا چکا ہے ثُمَّ اِنَّکُمۡ اَیُّہَا الضَّآلُّوۡنَ الۡمُکَذِّبُوۡنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰکِلُوۡنَ

مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ پھر اے گمراہوں اور جھٹلانے والے لوگوں! تم سب کو جہنم میں زقوم کے درخت ہی میں سے کھانا پڑے گا اور اسی سے پیٹ بھرنا ہو گا فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ پھر اوپر سے کھولتا ہوا گرم پانی پینا ہو گا، جسے تم ایسے پیو گے جیسے سخت پیاس سے ستائے ہوئے اونٹ پانی پیتے ہیں هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ یہ ہو گا قیامت کے دن سامان ضیافت انکی مہمان نوازی کے لئے

آیات نمبر 57 تا 96 میں قریش کے متکبرین سے خطاب کہ تمہارا انجام بھی اصحاب الشمال جیسا ہی ہو گا۔ آسمانوں اور زمین میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کے حوالے سے مشرکین کو ایمان لانے کی دعوت۔ مشرکین کو یقین دہانی کہ یہ قرآن اللہ کا نازل کردہ ہے اور اس پر ایمان لانے والے ہی کامیاب ہوں گے۔ موت کے وقت تینوں گروہوں کے انجام کا منظر۔

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ لَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا ہے پھر تم دوبارہ زندہ کرنے پر یقین کیوں نہیں کرتے اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ کیا تم نے کبھی سوچا کہ جو نطفہ تم ٹپکاتے ہو اس سے انسان کی تخلیق تم کرتے ہو یا ہم کرتے ہیں؟ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ ہم نے تم سب کے لئے موت کا ایک دن مقرر کر دیا ہے اور ہم عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری جگہ تم جیسے کوئی اور لے آئیں اور تمہیں کسی ایسی شکل میں پیدا کر دیں جسے تم نہیں جانتے وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اور یہ حقیقت ہے کہ تم اپنی پہلی پیدائش کو خوب جانتے ہو، پھر تم کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ کہ جب اللہ پہلی دفعہ پیدا کر سکتا ہے تو وہ دوسری مرتبہ بھی پیدا کر سکتا ہے اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ کیا تم نے کبھی غور کیا کہ جو بیج تم زمین میں کاشت کرتے ہو انہیں تم اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اگر ہم چاہیں تو اسے خس و خاشاک کی طرح چورا کر دیں پھر تم تعجب اور ندامت ہی کرتے رہ جاؤ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ کہ افسوس ہم

پر تو تاوان پڑ گیا بلکہ ہم تو ہر چیز سے محروم ہو گئے اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ
تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ بھلا یہ بتاؤ
کہ جو پانی تم پیتے ہو، اسے بادلوں سے تم نے برسایا ہے یا اس کے برسانے والے ہم ہیں؟
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اور اگر ہم چاہیں تو اس پانی کو نمکین اور
کڑوا بنا دیں، پھر تم کیوں شکر ادا نہیں کرتے؟ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾
ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ کیا تم نے کبھی سوچا کہ یہ
آگ جو تم جلاتے ہو، اس کی لکڑی کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا اس کے پیدا کرنے
والے ہم ہیں؟ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ ہم نے اسے یاددہانی کا
ذریعہ اور مسافروں کے فائدہ کی چیز بنادیا ہے یہ مرخ اور عفار کے درختوں کا ذکر ہے جن کی
دو ٹہنیوں کو ایک دوسری سے رگڑ کر صحرا کے مسافر آگ پیدا کر لیتے تھے فَسَبِّحْ
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ سوائے نبی [صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ] ! آپ اپنے عظیم الشان رب کے نام کی
تسبیح بیان کیجئے، ان سے درگزر کیجئے اور انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیجئے رکوع [٢] فَلَآ
اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ پس میں
ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی قسم کھاتا ہوں، اور اگر تم سمجھو تو بیشک یہ بہت بڑی قسم
ہے اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ کہ بے شک یہ بڑی عظمت اور برکت والا قرآن ہے فِيْ
كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ جو لوح محفوظ میں درج ہے جسے
پاکیزہ ہستیوں کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اور یہ قرآن
رب العالمین کی جانب سے نازل کیا گیا ہے اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾

پھر کیا تم اس کے ساتھ بے اعتنائی کا برتاؤ کرتے ہو؟ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ﴿۸۲﴾ کیا اس نعمت میں سے تمہارے نصیب کا حصہ یہی ہے کہ اسے جھٹلاتے رہو؟ فَلَوْ لَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ﴿۸۳﴾ وَ اَنْتُمْ حِیْنَىٕذٍ تَنْظُرُوْنَ﴿۸۴﴾ پھر جب مرنے والے کی جان حلق میں آ پہنچتی ہے اور تم اس وقت کھڑے دیکھ رہے ہوتے ہو وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ﴿۸۵﴾ تو اس وقت تمہاری نسبت ہم اس کے زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم ہمیں دیکھ نہیں سکتے فَلَوْ لَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَیْرَ مَدِیْنِیْنَ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ﴿۸۷﴾ پھر اگر تم کسی کے حکم کے پابند نہیں ہو اور تم اپنی بات میں سچے ہو تو مرنے والے کی جان کو واپس کیوں نہیں لے آتے؟ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّ رَیْحَانٌ وَّ جَنَّتُ نَعِیْمٍ﴿۸۹﴾ پھر اگر وہ مرنے والا مقرّبین میں سے تھا تو اس کے لئے راحت، عمدہ رزق اور نعمتوں سے بھری جنت ہو گی وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ﴿۹۱﴾ اور اگر وہ اصحاب یمین میں سے ہے تو اسے کہا جائے گا کہ تیرے لیے سلامتی ہے، اے صاحب یمین! وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِیْنَ الضَّآلِّیْنَ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِیْمٍ﴿۹۳﴾ وَّ تَصْلِیَةُ جَحِیْمٍ﴿۹۴﴾ اور اگر وہ شخص جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو کھولتے ہوئے گرم پانی سے اس کی تواضع ہو گی اور بالآخر جہنم میں جھونک دیا جائے گا اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْیَقِیْنِ﴿۹۵﴾ بیشک یہ سب کچھ بالکل سچ اور یقینی ہے فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ﴿۹۶﴾ سو اے نبی [ﷺ]! آپ اپنے عظیم الشان رب کے نام کی تسبیح بیان کیجئے رکوع [۳]

57:سورۃ الحدید

| نام پارہ | پارہ شمار | آیات | تعدا رکوع | مکی / مدنی | ترتیبِ نزول | نام سورہ | ترتیبِ تلاوت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ | 27 | 29 | 4 | مدنی | 94 | سُوْرَةُ الْحَدِيْد | 57 |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 11 میں اللہ کی حکمت، قدرت، علم، خلق اور تدبیر کا تذکرہ جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ وہی اس کائنات کا خالق اور مالک ہے۔ ضعیف الایمان مسلمانوں کو اللہ کے رسول کی اطاعت کرنے اور منکرین کے خلاف جنگ کی تیاری کے لئے اپنا مال خرچ کرنے کی ہدایت۔ اس مشکل وقت میں اپنا مال خرچ کرنے اور جہاد کرنے والوں کے لئے بہت بڑے اجر کی بشارت۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ ہی کی تسبیح بیان کرتی ہے اور وہ بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے، وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾ وہی سب سے اوّل وہی سب سے آخر، وہ ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی اور وہ ہر چیز کا بخوبی جاننے والا ہے هُوَ

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ادوار میں پیدا کیا، پھر عرش بریں پر قائم اور جلوہ گر ہو گیا یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس میں سے نکلتا ہے سب اس کے علم میں ہے اور جو کچھ آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے وہ ہر چیز کو جانتا ہے وَ هُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴﴾ وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے خواہ تم کہیں بھی ہو اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو وہ اسے دیکھ رہا ہے لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے اور تمام معاملات کے فیصلہ کے لئے اسی کی بارگاہ سے رجوع کیا جاتا ہے یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ؕ وَ هُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور وہ تو تمہارے سینہ کی پوشیدہ باتوں سے بھی بخوبی واقف ہے، جب گرمیوں میں رات کا کچھ حصہ دن میں داخل کر دیتا ہے تو دن طویل ہو جاتا ہے اسی طرح سردیوں میں رات دن سے طویل ہو جاتی ہے اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ؕ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ، اور اس مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو، جس مال کا تمہیں امین بنایا گیا ہے، کہ اس مال کا اصل مالک تو اللہ ہی ہے، تمہیں محض امانت کے طور پر دیا گیا ہے تاکہ تمہاری آزمائش کی جاسکے۔ چونکہ یہ دنیاوی زندگی امتحان

ہے، اس لئے تمہیں یہ اختیار دیا گیا ہے، کہ خواہ اس مال سے اس مختصر دنیاوی زندگی کی نعمتیں
خرید لو، جو بہر جلد ہی ختم ہو جائیں گی، خواہ یہ مال اللہ کی راہ میں خرچ کر کے، جنت کی نعمتیں خرید
لو جو ہمیشہ ہمیشہ باقی رہیں گی فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ
كَبِيْرٌ ﴿٧﴾ پس تم میں سے جو لوگ ایمان لے آئیں اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کریں
ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَ الرَّسُوْلُ
يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے؟ حالانکہ رسول
[صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ] تمہیں دعوت دے رہے ہیں کہ تم اپنے رب پر ایمان لے آؤ اور بیشک اللہ
تم سب سے پختہ عہد لے چکا ہے، اگر تم واقعی ماننے والے ہو [جب آپ کے رب نے بنی
آدم کی پشتوں سے ان کی تمام اولاد کو نکالا تھا اور انہیں خود ان کے اوپر گواہ بنا کر پوچھا تھا کہ کیا
میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ تو ان سب نے جواب دیا کہ بے شک تو ہی ہمارا رب ہے، ہم سب اس
بات کی گواہی دیتے ہیں: سورۃ الاعراف 7:172] هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ
اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩﴾ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیات نازل کرتا ہے تاکہ
تمہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے اور یقیناً اللہ تم پر بڑا شفیق اور
ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ
مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کر
تے حالانکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس کا اصل وارث اور مالک تو اللہ ہی ہے

لَا يَسْتَوِىْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ جن لوگوں نے منکرین کے خلاف مکمل کامیابی اور فتح سے قبل اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کیا اور جہاد کیا وہ بعد والوں کے برابر نہیں ہو سکتے اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ یہ لوگ مرتبہ و درجہ کے اعتبار سے ان لوگوں سے بہت بلند ہیں جو اس فتح کے بعد اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کریں گے اور جہاد کریں گے وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ البتہ اللہ نے دونوں ہی سے بہت اچھے اجر کا وعدہ فرمایا ہے اور اللہ تمہارے کئے ہوئے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے فتح سے مراد فتح مکہ کی شکل میں مشرکین کے خلاف مکمل کامیابی ہے رکوع [۱]

آیات نمبر 11 تا 17 میں اس مشکل وقت میں اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنے اور جہاد کرنے کی ترغیب اور ایسا کرنے والوں کے لئے بہت بڑے اجر کی بشارت - اللہ کی راہ میں انفاق قیامت کے دن ان لوگوں کے لئے نور ثابت ہو گا جبکہ منافقین اور منکرین اس نور سے محروم رہیں گے ، قیامت کے دن اہل ایمان اور منافقین کے درمیان ایک مکالمہ کا منظر - منافقین کو تنبیہ کہ اگر غلبہ حق کی اتنی واضح نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی کسی شک میں مبتلا ہو تو تمہارے دل بھی یہود کی طرح سخت ہو جائیں گے

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ﴿۱۱﴾ کون ہے جو اللہ کو نیک نیت اور خلوص سے قرض دے؟ پھر اللہ اسے کئی گنا بڑھا کر واپس کر دے اور اس کے لئے باعزت صلہ بھی ہو۔ اللہ غنی ہے، وہ اس دنیا اور آسمانوں کی ہر چیز کا مالک ہے، تمام خزانے اس ہی کی ملکیت ہیں۔ اللہ نے جو مال عطا کیا ہے وہ آزمائش کے لئے ہے۔ انسان جو مال اللہ کی راہ خرچ کرتا ہے وہ اللہ پر قرض ہے۔ قیامت کے دن وہ اسے اپنے فضل سے بہت بڑھا کر واپس کر دے گا۔ اس دنیا میں مال کے عوض جو کچھ حاصل کیا جاتا ہے وہ عارضی ہے جبکہ آخرت میں جو کچھ ملے گا وہ دائمی اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ یَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ بِاَیْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ اے نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! وہ دن قابل ذکر ہے جب آپ دیکھیں گے کہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کا نور ان کے آگے اور ان کی دائیں جانب تیزی سے چل رہا ہو گا اور انہیں خوشخبری دی جائے گی کہ آج تمہارے لئے وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں

رواں ہیں، تم ہمیشہ ان میں رہو گے ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ دراصل
یہی بہت بڑی کامیابی ہے يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں
ایمان والوں سے کہیں گے کہ ذرا ٹھہرو! ہم بھی تمہارے نور سے کچھ فائدہ حاصل کر
لیں قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے
ہٹ جاؤ اور اپنے لئے کوئی دوسرا نور تلاش کرو فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ
بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾ پھر ان کے درمیان
ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا، اس کے اندر کی جانب
رحمت ہوگی اور اس کے باہر کی جانب عذاب ہوگا يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ
مَّعَكُمْ ؕ یہ منافق ان مومنوں کو پکار کر کہیں گے کہ کیا دنیا میں ہم تمہارے ساتھ نہ
تھے؟ سو اب تم ہماری کچھ مدد کرو قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ
تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾ وہ جواب دیں گے کہ ہاں بظاہر تو تم ہمارے ساتھ تھے لیکن تم نے
اپنے آپ کو گمراہی کے فتنہ میں مبتلا کر لیا تھا، اور ہر وقت ہماری تباہی و بربادی کے
منتظر رہتے تھے، تم دین اسلام کے بارے میں ہمیشہ شک ہی میں مبتلا رہے اور تمہاری
جھوٹی آرزوؤں نے تمہیں فریب میں مبتلا رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا اور بڑے
دھوکہ باز شیطان نے تمہیں اللہ کے بارے میں بھی دھوکہ میں مبتلا رکھا فَالْيَوْمَ

لَا یُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْیَةٌ وَّ لَا مِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِیَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۵﴾ سوائے منافقو! آج نہ تو تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ ہی ان لوگوں سے جنہوں نے کھلم کھلا کفر کا راستہ اختیار کیا تھا، تم سب کا ٹھکانہ آتش جہنم ہے، آج وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ لَا یَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَیْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اہل ایمان کے دل اللہ کے ذکر اور جو دین حق نازل ہوا ہے، اس کے سامنے جھک جائیں؟ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر جب ان پر ایک طویل مدت گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور اب ان میں سے اکثر فاسق بنے ہوئے ہیں اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَیَّنَّا لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اور خوب جان لو! کہ وہ اللہ ہی ہے جو زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندگی بخشتا ہے، ہم نے تمہارے سامنے نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم عقل سے کام لو۔

آیات نمبر 18 تا 24 میں اہل ایمان کو بشارت کہ اللہ ان کی قربانیوں کو ضائع نہیں کرے گا۔
ان لوگوں کی پست حوصلگی پر افسوس جو اس دنیا کی چند روزہ لذّتوں پر فریفتہ ہو کر اپنے رب کی مغفرت اور وسیع جنت کو بھول بیٹھے ہیں۔ انسانوں کو ہر حال میں اپنے رب سے راضی اور مطمئن رہنے کی ہدایت۔

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ بلاشبہ صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں جو اللہ کو خلوص کے ساتھ قرض دے رہے ہیں، ان کے لئے یہ کئی گنا بڑھا دیا جائے گا اور ان کے لئے بہترین اجر ہو گا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے وہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں، ان کے لئے ان کا اجر بھی ہے اور ان کا نور بھی ہے وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا سو یہی لوگ اہل جہنم ہیں رکوع [۲]

اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ خوب جان لو کہ دنیاوی زندگی محض کھیل تماشا، ظاہری آرائش اور آپس میں فخر اور خودستائی کرنا نیز مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرنے کا نام ہے، جو شخص ان چیزوں میں مشغول رہا تو اس

نے فقط دنیا کی زندگی ہی کی فکر کی، جبکہ نیک اعمال کرنا آخرت کی زندگی کی تیاری ہے كَمَثَلِ
غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ
حُطَامًا ؕ اس کی مثال ایسی ہے جیسے بارش ہو گئی تو اس سے پیدا ہونے والی نباتات
کسانوں کو بھلی لگتی ہے، پھر تم اسے پک کر زرد ہوتا دیکھتے ہو پھر وہ خس وخاشاک کی
طرح ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے، اسی طرح دنیا کی زندگی جو بظاہر بہت بھلی لگتی ہے بہت جلد ختم ہو
جانے والی ہے وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ
اور آخرت میں سخت عذاب ہے یا اللہ کی جانب سے مغفرت اور اس کی رضامندی،
کہ جس نے دنیا کی زندگی کو ترجیح دی اس کے لئے عذاب اور جس نے اپنی زندگی آخرت کی فکر
میں گزاری اس کے لئے مغفرت وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ اور
دنیا کی زندگی تو ایک دھوکہ اور فریب نظر کے سوا کچھ بھی نہیں ہے جو شخص دنیاوی
زندگی ہی سے لطف اندوز ہوتا رہا اور آخرت کے لئے کچھ نہ کیا تو وہ ایک فریب ہی میں مبتلا رہا
سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ تم اپنے رب کی مغفرت
حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرو اور اسی
طرح اس جنت کے لئے بھی کہ جس کی وسعت آسمان اور زمین جیسی ہے اور ان
لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ذٰلِكَ
فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾ یہ اللہ کا فضل
ہے، وہ جسے چاہتا ہے عطا فرما دیتا ہے، اور اللہ بڑا ہی فضل فرمانے والا ہے مَآ اَصَابَ

مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۚ﴿۲۲﴾ کوئی آفت و مصیبت خواہ زمین پر کہیں آئے یا خود تم پر، اس کی تفصیل ہمارے پاس ان جانوں کے وجود میں آنے سے پہلے ہی ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے، بے شک ایسا کرنا اللہ کے لئے بہت آسان ہے

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ یہ اس لئے بتا دیا تا کہ جو چیز تمہیں نہ ملے یا تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے اس پر رنجیدہ نہ ہوا کرو اور جو کچھ وہ تمہیں عطا فرمادے اس پر بے جا غرور نہ کیا کرو وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ اور اللہ تکبر کرنے والے اور بے جا فخر کرنے والے ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کی تلقین کرتے ہیں وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ تو جو شخص اس نصیحت سے روگردانی کرے گا تو وہ جان لے کہ بے شک اللہ تو سب سے بے نیاز ہے اور صرف وہی قابل حمد و ثنا ہے۔

آیت نمبر 25

آیات نمبر 25 تا 29 میں رہبانیت کی نفی اور اس حقیقت کا بیان کہ جہاد تمام انبیاء علیہم السلام کی سنت رہی ہے۔ اہل ایمان کو اپنے جان و مال سے جہاد میں شامل ہونے کی تلقین۔ نصاریٰ کو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لانے کی صورت میں دوہرے اجر کی بشارت۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو واضح نشانیوں کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور قوائد عدل کی صورت میں میزان نازل فرمائی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہ سکیں وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اور ہم نے لوہا بھی پیدا کیا جس میں نہ صرف سخت لڑائی کا سامان ہے بلکہ لوگوں کے لئے دیگر فوائد بھی ہیں، تاکہ اللہ سب پر یہ ظاہر کر دے کہ اسے دیکھے بغیر کون اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ یقیناً اللہ بڑی قوت والا اور سب پر غالب ہے

رکوع [۳]

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ اور بلاشبہ ہم نے نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا اور ہم نے ان دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ جاری رکھا پھر ان کی نسل میں سے کچھ نے ہدایت کی راہ اختیار کی لیکن ان میں سے اکثر نافرمان ہی نکلے ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ۬ وَ جَعَلْنَا فِيْ

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ پھر ہم نے ان رسولوں کے نقش قدم پر
اور بہت سے رسولوں کو بھیجا اور ان کے بعد عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا اور انہیں انجیل عطا
کی پھر جن لوگوں نے عیسیٰ ابن مریم کی پیروی کی ہم نے ان لوگوں کے دلوں میں
شفقت اور رحم پیدا کر دیا وَ رَهْبَانِيَّةَ ِۨابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا
ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ اور رہبانیت کا طریقہ ہم نے
ان پر فرض نہیں کیا تھا، یہ انہوں نے خود ہی شروع کیا تھا، ہم نے ان کے اوپر صرف
اللہ کی خوشنودی کی طلب فرض کی تھی، لیکن وہ اس کا ویسا حق ادا نہ کر سکے جیسا کرنا
چاہیئے تھا فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ
فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ پھر ان لوگوں میں سے ایمان والوں کو ہم نے ان کا اجر عطا فرما دیا لیکن
ان میں سے اکثر نافرمان ہی ہیں يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا
بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ
يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ اے عیسیٰ (علیہ السّلام) پر ایمان رکھنے والو! تم اللہ سے ڈرتے رہو اور
اس کے رسول [صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ] پر ایمان لے آؤ، اللہ تمہیں اپنی رحمت سے دوہرا اجر عطا
فرمائے گا اور تمہیں ایسا نور عنایت کرے گا کہ جس کی روشنی میں تم چلو گے اور
تمہارے گناہ معاف کر دے گا وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ۙ اور اللہ بہت مغفرت
کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا
يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ

يَّشَآءُ ؕ یہ باتیں اس لئے بیان کی گئی ہیں کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ سارا فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ اور اللہ بہت فضل فرمانے والا ہے رکوع [۴]

58: سورة المجادلة

| ترتیبِ تلاوت | نام سورہ | مکی / مدنی | تعداد رکوع | آیات | پارہ شمار | نام پارہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 58 | سُوْرَةُ الْمُجَادِلَة | مدنی | 3 | 22 | 28 | قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 4 میں ایک مومن خاتون کا واقعہ، جسے مشکل پیش آئی تو اس نے انتہائی خلوص کے ساتھ رسول اللہ (ﷺ) کے سامنے اپنی مشکل پیش کی۔ اللہ نے اس مشکل کو حل کرنے کی راہ کھول دی۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَ اللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اے نبی [ﷺ] ! یقیناً اللہ نے اس عورت کی بات سن لی ہے جو اپنے شوہر کے معاملہ میں آپ سے بار بار فریاد کر رہی ہے اور اللہ کے حضور شکایت کر رہی ہے، اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ① بلاشبہ اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ؕ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں، تو وہ بیویاں حقیقتاً ان کی مائیں نہیں بن جاتیں، ان کی مائیں تو صرف وہی ہیں جنھوں نے انہیں جنا تھا وَ اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَ زُوْرًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② اور یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں وہ ایک ناپسندیدہ اور جھوٹی بات ہے اور یقینا اللہ معاف کرنے والا اور بہت بخشنے

والا ہے ظہار کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ تو میرے لئے میری ماں کی پیٹھ
کی طرح ہے، دور جاہلیت میں یہ طلاق سمجھی جاتی تھی اور وہ عورت اپنے شوہر پر ہمیشہ کے لئے
حرام سمجھی جاتی تھی، ان آیات کے ذریعہ اس رسم کا خاتمہ کر دیا گیا وَ الَّذِيۡنَ يُظٰهِرُوۡنَ
مِنۡ نِّسَآٮِٕهِمۡ ثُمَّ يَعُوۡدُوۡنَ لِمَا قَالُوۡا فَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ
يَّتَمَآسَّا ؕ جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کر بیٹھیں اور پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی
کرنا چاہیں تو ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے شوہر کو ایک غلام یا باندی کو آزاد
کرنا ہو گا ذٰلِكُمۡ تُوۡعَظُوۡنَ بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ۝۳ اس کفارہ کے
حکم سے تمہیں نصیحت کی جاتی ہے اور تم جو کام بھی کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح
باخبر ہے فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ
يَّتَمَآسَّا ۚ پھر اگر غلام یا باندی میسر نہ ہو تو وہ شخص ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے
پہلے دو مہینہ کے روزہ رکھے فَمَنۡ لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ فَاِطۡعَامُ سِتِّيۡنَ مِسۡكِيۡنًا ؕ اور
جو شخص روزہ رکھنے کی طاقت بھی نہ رکھتا ہو وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے ذٰلِكَ
لِتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ ؕ وَ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ وَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ
اَلِيۡمٌ ۝۴ یہ حکم اس لئے دیا گیا ہے تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو
، یہ احکام اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں اور انکار کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب
ہے۔

آیات نمبر 5 تا 13 میں منکرین کے رویہ سے اظہار بیزاری اور انہیں تنبیہ کہ دنیا اور آخرت میں ذلیل ہوں گے۔ اہل ایمان کو صرف نیکی اور پرہیز گاری کے بارے میں سرگوشیاں کرنے کی ہدایت۔ مجلس نبوی کے آداب ملحوظ رکھنے کی کی ہدایت۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۚ﴿۵﴾ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، یقیناً وہ اسی طرح ذلیل وخوار کر دیئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے کے لوگ ذلیل وخوار کیے جا چکے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ ہم نے صاف صاف احکام نازل کئے ہیں، اور کافروں کے لئے ذلت آمیز عذاب ہو گا یَوْمَ یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا، پھر ان کے تمام اعمال کی تفصیل ان کے سامنے رکھ دے گا اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَ نَسُوْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ۠﴿۶﴾ اللہ نے ان کے ہر عمل کو شمار کر رکھا ہے جبکہ وہ خود اسے بھول چکے ہیں، اور اللہ ہر چیز پر شاہد ہے رکوع [۱] اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ کو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا علم ہے مَا یَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَ لَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَ مَا كَانُوْا ۚ جب بھی کہیں تین آدمی سرگوشیوں میں مصروف ہوں تو ان کے ساتھ چوتھا اللہ ہوتا ہے اور اگر

پانچ ہوں تو وہ چھٹا ہوتا ہے اور خواہ اس سے کم ہوں یا زیادہ، جہاں کہیں بھی ہوں وہ
ہمیشہ ان کے ساتھ ہوتا ہے ثُمَّ يُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۝ پھر قیامت کے روز وہ ان سب کے کئے ہوئے اعمال ان کے
سامنے رکھ دے گا، بے شک اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے اَلَمۡ تَرَ اِلَى
الَّذِيۡنَ نُهُوۡا عَنِ النَّجۡوٰى ثُمَّ يَعُوۡدُوۡنَ لِمَا نُهُوۡا عَنۡهُ وَ يَتَنٰجَوۡنَ
بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ وَ مَعۡصِيَتِ الرَّسُوۡلِ ۫ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں
دیکھا جنہیں آپس میں سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا لیکن پھر وہی کام کرتے ہیں
جس سے منع کیا گیا تھا، یہ لوگ گناہ، سرکشی اور رسول کی نافرمانی کے لئے خفیہ طور
سے مشورہ کرتے ہیں وَ اِذَا جَآءُوۡكَ حَيَّوۡكَ بِمَا لَمۡ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ
يَقُوۡلُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ لَوۡ لَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوۡلُ ؕ اور جب آپ کے پاس
آتے ہیں تو آپ کو ان الفاظ سے سلام کرتے ہیں جن الفاظ سے اللہ نے آپ پر سلام
نہیں بھیجا اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ جو غلط الفاظ ہم کہتے ہیں اس پر اللہ ہمیں فوراً
سزا کیوں نہیں دیتا اور اپنے دل میں خیال کرتے ہیں کہ اگر یہ اللہ کا نبی ہوتا تو ہمیں فوراً سزا مل
جاتی حَسۡبُهُمۡ جَهَنَّمُ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا ۚ فَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ۝ ایسے لوگوں کے لئے
وہ جہنم ہی کافی ہے جس میں یہ داخل ہوں گے، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَنَاجَيۡتُمۡ فَلَا تَتَنَاجَوۡا بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ وَ
مَعۡصِيَتِ الرَّسُوۡلِ وَ تَنَاجَوۡا بِالۡبِرِّ وَ التَّقۡوٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ اے ایمان والو! جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو کسی گناہ، ظلم اور رسول [صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم] کی نافرمانی کے بارے میں سرگوشیاں نہ کیا کرو بلکہ نیکی اور پرہیزگاری کی باتوں کا آپس میں مشورہ کیا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور تم سب جمع کئے جاؤ گے اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ کفار اور منافقین کی یہ سرگوشیاں شیطان کے وسوسوں کی وجہ سے ہیں تاکہ وہ اہل ایمان کو رنجیدہ و پریشان کرے لیکن مشیت الٰہی کے بغیر وہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ اور اہل ایمان کو صرف اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو، اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا وَ اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ اور جب تم سے کہا جائے کہ کسی جگہ سے اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جایا کرو، تم میں سے وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہیں علم بخشا گیا ہے اُن کے اِس نظم و ضبط پر اللہ اُن کے درجات بلند فرمائے گا وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ اے

مسلمانو! جب تم رسول اللہ [ﷺ] سے علیحدگی میں کوئی بات کرنا چاہو تو پہلے مساکین کو کچھ صدقہ دے دیا کرو یہ تمہارے حق میں بہتر اور پاکیزہ تر ہے فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲﴾ پھر اگر تمہیں کچھ بھی میسر نہ ہو تو بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ءَاَشۡفَقۡتُمۡ اَنۡ تُقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىۡ نَجۡوٰٮكُمۡ صَدَقٰتٍ‌ؕ کیا رسول اللہ [ﷺ] سے علیحدگی میں بات کرنے سے قبل صدقہ دینے کے حکم سے تم گھبرا گئے؟ فَاِذۡ لَمۡ تَفۡعَلُوۡا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ‌ؕ پھر جب تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ نے تم سے درگزر فرمایا، سو اب تم نماز کی پابندی کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول [ﷺ] کی اطاعت بجالاتے رہو وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے غریب صحابہ پر اپنی فوقیت ظاہر کرنے کے لئے بہت سے مالدار منافق بار بار رسول اللہ [ﷺ] سے درخواست کرتے کہ ہم آپ سے علیحدگی اور تنہائی میں کچھ مشورہ کرنا چاہتے ہیں، جس سے رسول اللہ [ﷺ] کو تکلیف پہنچتی تھی سو اللہ نے ایسی ملاقات سے پہلے مساکین کو صدقہ ادا کرنے کا حکم دے دیا۔ اس کے بعد ان منافقین نے اپنی یہ عادت چھوڑ دی لیکن ساتھ ہی بہت سے ایسے نیک دل مسلمان بھی تھے جو پورے خلوص سے کچھ پوچھنا چاہتے تھے لیکن صدقہ کا مال نہ ہونے کی وجہ سے پریشانی محسوس کرتے تھے۔ سو کچھ دن کے بعد اللہ نے صدقہ کی یہ پابندی ختم کر دی رکوع [۲]

آیات نمبر 14 تا 22 میں منافقین کو سخت عذاب کی تنبیہ۔ اللہ کا فیصلہ کہ اللہ اور اس کا رسول ہی غالب رہیں گے۔ اہل ایمان کی نشانی کہ وہ کبھی دشمنان اسلام سے محبت نہیں رکھتے خواہ وہ ان کے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسی قوم کے ساتھ دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤﴾ درحقیقت یہ لوگ پوری طرح نہ تم لوگوں کے ساتھ ہیں اور نہ اُن لوگوں کے ساتھ، اور یہ لوگ جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسم کھا جاتے ہیں اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، بے شک وہ بہت برے کام ہیں جو یہ کر رہے ہیں اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾ ان لوگوں نے اپنی جھوٹی قسموں کو اپنے لئے ڈھال بنا رکھا ہے جس کی آڑ میں وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، پس ان کے لئے ذلیل و رسوا کر دینے والا عذاب ہے لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْــــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ ان کے مال اور ان کی اولاد انہیں اللہ کے عذاب سے ذرا نہ بچا سکیں گے، یہ لوگ اہل جہنم ہیں، وہ اس جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ

اَنَّهُمْ عَلٰى شَیْءٍ ؕ جس روز اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا تو وہ اللہ کے
سامنے بھی اسی طرح جھوٹی قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے کھاتے ہیں
اور یہ سمجھیں گے کہ آج بھی ان جھوٹی قسموں سے کام بن جائے گا اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ
الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ آگاہ رہو! کہ یہ بہت ہی جھوٹے لوگ ہیں اِسْتَحْوَذَ عَلَیْهِمُ
الشَّیْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ حِزْبُ الشَّیْطٰنِ ؕ ان پر شیطان
نے پوری طرح غلبہ پالیا ہے سو اُس نے ان کے دلوں سے اللہ کی یاد بھلا دی ہے، یہی
لوگ حزب الشیطان ہیں اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّیْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ خوب
جان لو کہ بیشک حزب الشیطان کے لوگ ہی بالآخر خسارہ اٹھانے والے ہوں گے اِنَّ
الَّذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓىِٕكَ فِی الْاَذَلِّیْنَ ﴿۲۰﴾ بے شک جو لوگ
اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں یقیناً وہ اللہ کے نزدیک ذلیل ترین لوگوں
میں سے ہیں كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِیْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۲۱﴾ اللہ کا
یہ فیصلہ لکھا جا چکا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب ہو کر رہیں گے، بلاشبہ اللہ بڑی
قوت والا اور نہایت زبردست اور غالب ہے لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ
الْیَوْمِ الْاٰخِرِ یُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ
اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِیْرَتَهُمْ ؕ اے نبی [ﷺ]! آپ اللہ اور یوم
آخرت پر یقین رکھنے والے لوگوں کو کبھی ایسے لوگوں سے محبت کرتے نہ دیکھیں گے
جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، خواہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے

بیٹے یا ان کے بھائی یا دیگر عزیز و اقارب ہوں اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ اللہ نے ان کے دلوں میں ایمان ثبت کر دیا
ہے اورانہیں اپنے فیض خاص سے تقویت بخشی ہے وَ يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وہ انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا
جس کے نیچے نہریں رواں ہیں اور وہ ہمیشہ ان باغوں میں رہیں گے رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ
سے راضی ہو گئے ، یہی لوگ حزب اللہ ہیں اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ خوب جان لو ! کہ حزب اللہ کے لوگ ہی بالآخر نجات پانے والے
اور کامیابی حاصل کرنے والے ہوں گے رکوع [۳]